سلسلہ نمبر 13

قادیانی عزائم

محمد اطہر علی صاحب عفی عنہ

نقشبندی مجددی

مرکز سراجیہ (ٹرسٹ)
5877456
www.endofprophethood.com
markazsirajia@hotmail.com

عرضِ مرتب

قادیانی تحریک کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی نے اسلام اور ضروریاتِ دین جیسے بنیادی عقائد کے خلاف اپنی تمام کتابوں میں بہت سارا غلیظ مواد چھاپ رکھا ہے جسے پڑھ کر ہر مسلمان کے ایمانی جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے نہ صرف اسلام بلکہ شارحِ اسلام اور محسنِ انسانیت حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے بارے ایسی غلیظ اور گستاخانہ زبان استعمال کی ہے جسے پڑھ کر ہر مسلمان کا دل تڑپ اٹھتا ہے۔ اہل بیت اطہار اور ازواج مطہرات اور بزرگانِ دین اور اہل اسلام کو ایسی ایسی گالیاں دی گئی ہیں کہ مغلظاتِ مرزا نامی ایک مکمل کتاب اس موضوع پر موجود ہے۔ مرزا قادیانی کو فنِ گالی سازی کا امام سمجھا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کیلئے بھی اس نے نئی سے نئی گالی ایجاد کی اور اپنی کتابوں میں تحریر بھی کیں۔ اس طرح مرزا قادیانی توہین الٰہی، توہین انبیاء و رسل توہین مسلم، توہینِ اسلام، توہینِ اہلِ بیت ااا اور اسلام کے بنیادی عقائد سے انکار کا مجرم ٹھہرا۔ علاوہ ازیں اپنے کفریہ عقائد کو اسلام اقرار دینے کا جرمِ عظیم بھی کیا۔ تفصیل کیلئے رسالہ قادیانی عقائد پر ایک نظر مطالعہ فرمائیں۔ انہی وجوہات کی بناہ پر انگریز کے خود کاشتہ پودے مرزا قادیانی اور قادیانیت کو سب سے پہلے 7 فروری 1935ء کو مشہور مقدمہ بہاولپور کے عدالتی فیصلہ میں کافر قرار دیا گیا۔ قادیانی گروہ نے قیامِ پاکستان کے بعد بھی اپنی ارتدادی اور کفریہ سرگرمیاں جاری رکھیں۔ جن کے نتیجہ میں 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر ربوی اور لاہوری دونوں گروہوں کو کافر اور مرتد قرار دیا۔ 1984ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس کے ذریعہ دفعات تعزیرات پاکستان 298-B اور 298-C متعارف کرائی گئیں، سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ 1993ء غرضیکہ جنوبی افریقہ کی سپریم کورٹس نے قادیانیت کے خلاف فیصلے دیئے۔ اس کے باوجود قادیانی گروہ اپنی مضموم کاروائیوں سے باز نہیں آیا۔ یہی وجہ ہے کہ لمحہ فکریہ جیسے پمفلٹ مسلمانوں کو شائع کرنے پڑ رہے ہیں تاکہ مسلمانوں کے ایمان بچائے جاسکیں۔

مرتب

محمد اطہر علی نقشبندی مجددی عفا اللہ عنہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قادیانیت سے پوچھا کفر نے تو کون ہے؟
ہنس کے بولی آپ ہی کی دلربا سالی ہوں میں

یہ بات ریکارڈ سے ثابت ہے کہ قادیانی گروہ چالاکی وعیاری میں اپنے سفید آقاؤں کا بھی اُستاد ہے۔ جھوٹ، بہتان تراشی، اِفتراء، دجل وفریب، لواطت، سدومیت، زناکاری اور اغلام بازی قادیانیوں کے وہ خاص تحائف ہیں جو انہوں نے اپنے آقا انگریز و یہود سے لے کر دوسروں میں پھیلائے ہیں۔ قادیانیت ایک ایسی اسلام دشمن تحریک ہے جو دشمنانِ اسلام نے مسلمانوں میں انتشار پیدا کرنے اور اُن کو اسلام سے باغی و مایوس کرنے، ان کے اخلاق کو تباہ کرنے اور ان کی جاسوسی کرنے کی غرض سے بنائی۔ قادیانیت کی بنیاد مشہور یہودی مفکر گوبلز کے اس شیطانی قول پر رکھی گئی ہے کہ ”اتنا جھوٹ بولو...... اتنا جھوٹ بولو کہ اس پر سچ کا گمان ہونے لگے۔ قادیانی قیادت نے انسانی لوازمات ”زن“، ”زر“ اور ”زمین“ جیسی کمزوریوں کو ہمیشہ اپنے شیطانی مقاصد کی تکمیل کے لیے بطور جال استعمال کیا ہے۔

قادیانیوں کے کیا عزائم ہیں اور وہ کتنے خطرناک ہیں مندرجہ ذیل حوالہ جات سے بخوبی واضح ہے۔ قادیانی عزائم خود قادیانیوں کی زبانی اور ان کی اپنی کتب سے پڑھیئے اور سوچیئے کہ مسلمانوں کے لیے کیسا لمحہ فکریہ!! ہے۔

قادیانی خواہش حکومت

”احمدیوں کے پاس ایک چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا بھی نہیں جہاں احمدی ہی احمدی ہوں کم از کم ایک علاقہ کو مرکز بنالو اور جب تک ایک ایسا مرکز نہ ہو جس میں کوئی غیر نہ ہو اس وقت تک تم مطلب کے مطابق امور جاری نہیں کر سکتے اور نہ اخلاق کی تعلیم ہو سکتی ہے نہ پورے طور پر تربیت کی جا سکتی ہے اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا کہ مکہ اور حجاز سے مشرکوں کو نکال دو۔ ایسا علاقہ اس وقت تک ہمیں نصیب نہیں جو خواہ چھوٹے سے چھوٹا ہو مگر اس میں غیر نہ ہوں۔ جب تک یہ نہ ہو اس وقت تک ہمارا کام بہت مشکل ہے اگر یہ نہ ہوا تو ہمارا کام اور مشکل ہو جائے گا۔“

(تقریر میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل ج 9 نمبر 97، 12 مارچ 1922ء بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

قادیانیت کی غرض و مقصد

”ہمیں خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لیے دنیا میں کھڑا کیا ہے کہ ہم بادشاہتوں (سعودی بادشاہت کی طرف اشارہ ہے) کو اُلٹ دیں۔ حکومتوں (پاکستانی حکومت مراد ہے) کو بدل دیں اور سلطنتوں میں انقلاب پیدا کر دیں اور پھر ان بادشاہتوں، حکومتوں اور سلطنتوں کی جگہ نئی حکومتیں اور نئی سلطنتیں قائم کریں اور دنیوی حکومتوں کو اپنے ماتحت لا کر انہیں مجبور کریں کہ وہ اس تعلیم کو جاری کریں جو اسلام (قادیانی اسلام) دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔“

(خطبہ میاں محمود خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل جلد 34 نمبر 249 مورخہ 14 اکتوبر 1946ء)

دنیا کو کھا جانا

"ہماری جماعت دنیا میں کمزور ترین نہیں بلکہ ایک ہی کمزور جماعت ہے، دنیا میں کوئی ایک بھی منظم جماعت جو کام کر رہی ہو ہم سے کمزور نہیں مگر باوجود اس کے کسی کے ارادے ایسے بلند اور ایسے وسیع نہیں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی یہ امید نہیں رکھتی کہ وہ دنیا کے موجودہ نظام کو توڑ کر نیا نظام جاری کرے گی سوائے ہماری جماعت کے......اس کی بنیاد ہی اس پر ہے کہ دنیا کو کھا جانا ہے۔ اس کی بنیاد یہ ہے کہ ہم کو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے متعلق فرمایا ہے "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا (بالآخر ناکامی کا اعتراف کر ہی لیا)۔ لیکن خدا اُس کو قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی دنیا پر ظاہر کرے گا۔" (وہ سچائی 7 ستمبر 1974ء کو قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیے جانے کی شکل میں دنیا پر ظاہر ہو چکی ہے)

(خطبہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ الفضل جلد 15 نمبر 82 مورخہ 17 اپریل 1928ء)

دنیا میں تهلکه

"خوجہ قوم بے شک بہت مالدار قوم ہے (خلیفہ صاحب کا جی للچا رہا ہے) مگر یہ اُمنگ بھی ان کے دل میں پیدا نہیں ہو سکتی کہ ساری دنیا پر چھا جائیں بے شک میمن اور بوہرے بہت مالدار ہیں (پھر جی للچایا ہے) مگر ان کے دماغ کے کسی گوشے میں بھی کبھی یہ بات نہیں آ سکتی کہ ہم دنیا کے بادشاہ ہو جائیں گے اور نظامِ عالم میں تبدیلی پیدا کریں گے (دیوانوں کا خواب)۔ اُن کی دولتیں اتنی زیادہ ہیں کہ ان میں سے کئی ایسے ہیں جو اس زمانہ میں بھی جبکہ مال و دولت کی کثرت ہے اس قدر مالدار ہیں کہ انفرادی طور پر مدینہ کو خریدنے کی طاقت رکھتے ہیں......مگر اس کے مقابلہ پر ایک اور قوم ہے جو اپنے مال و دولت، اپنی عزت، اپنی تعداد اور اثر و رسوخ کے لحاظ سے دنیا کی شاید تمام منظم جماعتوں سے کمزور اور تھوڑی ہے مگر باوجود اس کے اُس کے دل میں یہ اُمنگ ہے اور اس کے ارادے اس قدر بلند ہیں کہ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ تمام کمزوریوں کے باوجود اور سامان کی کمی کے باوجود ساری دنیا میں تہلکہ مچا دے اور موجودہ نظام کو توڑ کر موجودہ دستور کو تہہ و بالا کر کے نیا نظام اور نیا کام جاری کرے گی اور وہ جماعت احمدیہ ہے۔ (یہ وہ جماعت احمقیہ ہے جس کے لیڈر ہمیشہ ہوائی قلعے تعمیر کر کے اپنے خوش فہم مریدوں کو سبز باغ دکھاتے رہتے ہیں۔)

(خطبہ میاں محمود احمد قادیاں مندرجہ الفضل جلد 15 نمبر 82، 17 اپریل 1928ء)

تجارت و حکومت پر قبضه

"جب احمدیت ترقی کرے گی، ہماری جماعت کے لوگوں کی آمدنیاں زیادہ ہوں گی ہمارے ہاتھ میں حکومت آ جائے گی احمدی اُمراء اور بادشاہ ہوں گے (بلی کو چھیچھڑوں کے خواب ناقل) تو اُس وقت 1/10 حصہ کی وصیت کافی نہ ہوگی......(جی ہاں مہنگائی میں چندہ بڑھنا چاہیے ناقل)۔ ایک زمانہ آنے والا ہے جب 1/10 حصہ تو کنچیاں بھی داخل کرنے کو تیار ہو جائیں گی اس وقت حکومت احمدیت کی ہوگی۔ (قادیانیت میں زکوٰۃ نہیں بلکہ چندہ ہی چندہ ہے خلفاء

کی رائل فیملی کی عیاشیوں کے لیے ناقل)۔ آمدنی زیادہ ہوگی مال واموال کی کثرت ہوگی اور 1/10 حصہ داخل کرنا کوئی بات ہی نہ ہوگی۔ (پھر تو پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں ہوگا ناقل) مگر اب تھوڑی جماعت ہے جس نے بوجھ اٹھانا ہے۔ احمدیت کی وجہ سے ہمارے آدمیوں کی ملازمتیں رُکی ہوئی ہیں، ترقیاں رُکی ہوئی ہیں، تجارتیں رُکی ہوئی ہیں ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے 60 یا 65 فیصدی جو چندہ دیتے ہیں وہی بڑا سمجھا جاتا ہے لیکن جب تجارت اور حکومت ہمارے قبضہ میں ہوگی اس وقت اس قسم کی تکلیفیں نہ ہوں گی" (جہنم کی تکلیف تو لازماً ہوگی وہاں تمہیں کون بچائے گا) یقین نہ ہو تو مرزا قادیانی کیا کسی عام قادیانی کی قبر کھود کر دیکھ لو کہ کتنا سینک آرہا ہے)

(خطبہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ الفضل جلد 13 نمبر 117 صفحہ 8 مورخہ 8 جون 1926ء)

راستے کے کانٹے

"جب تک تمہاری بادشاہت قائم نہ ہو جائے تمہارے راستے کے یہ کانٹے (مسلمان) ہرگز دور نہیں ہو سکتے۔" (الفضل 8 جولائی 1935ء) قارئین یہ تو تھے قادیانی قیادت کے عزائم کہ وہ کس طرح اپنے راستے کے کانٹوں یعنی مسلمانوں کو روندنا چاہتے ہیں آیئے قادیانی دیگ کے مزید بدبودار چاول علامہ اقبالؒ کے قول "قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں" کے تناظر میں ملاحظہ فرمائیں۔

قرآن مجید کی سورت توبہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نکلو ہلکے اور بوجھل اور لڑو اپنے مال سے اور جان سے اللہ کی راہ میں۔ آقائے مکی و مدنی رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک فرمان ہے کہ:

جہاد قیامت تک کے لیے ہے (مسلم) اور جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔ (مسلم)

ان واضح احکامات الٰہیہ اور نبویہ کے ازلی غدار اسلام و غدار ابن غدار مجسم شیطان مرزا قادیانی جہاد کی ممانعت کر رہا ہے اور سب کو جہاد سے باغی کر کے اپنے انگریز آقاؤں کی خواہش پوری کرنے کی ناکام کوشش کر رہا ہے ملاحظہ فرمائیں کہ اسلام کا ایک لازمی جز کاٹنے کی سازش کیسے کی گئی۔

ممانعت جہاد (جہاد ختم قرار دینا)

قادیانیت کے بنیادی مقاصد و عزائم میں اپنے آقاؤں کی خواہش پر مسلمانوں کا جذبۂ جہاد ختم کرنا بھی شامل ہے تا کہ کوئی جنگ آزادی جیسی جرأت نہ کر سکے۔

چنانچہ مرزا قادیانی آنجہانی ممانعت جہاد میں کہتا ہے۔

ا۔ "اس حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسیح کے وقت میں جہاد کا حکم منسوخ کر دیا جائے گا جیسا کہ صحیح بخاری میں بھی مسیح موعود (مسیح مردود) کی صفات میں لکھا ہے کہ یضع الحرب مسیح موعود جب آئے گا تو جنگ اور جہاد کو موقوف کر دے گا۔" (حاشیہ تجلیات الٰہیہ صفحہ 8 روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 400) حالانکہ بخاری شریف میں ممانعت جہاد کی ایسی کوئی حدیث سرے سے موجود ہی نہیں (ناقل)

3 اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دین کے لیے حرام ہے اب جنگ و قتال
اب آ گیا مسیح جو دین کا امام ہے — دین کے لیے اب تمام جنگوں کا اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتویٰ فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد — منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ 17 از مرزا قادیانی روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 67)

انگریز کی غلامی اور اطاعت کی تبلیغ کرنا

غدار بن غدار مرزا قادیانی آنجہنی کا انگریز گورنر کے نام خط ملاحظہ فرمائیں جو غداری کا بین ثبوت ہے۔

۱- ''میں ایسے خاندان سے ہوں کہ جو اس گورنمنٹ کا پکا خیر خواہ ہے میرا والد غلام مرتضیٰ گورنمنٹ کی نظر میں ایک وفادار اور خیر خواہ آدمی تھا...... جس کو دربار میں کرسی ملتی تھی اور جس کا ذکر مسٹر گریفن صاحب کی تاریخ ''رئیسانِ پنجاب'' میں ہے۔ 1857ء میں انہوں نے اپنی طاقت سے بڑھ کر سرکار انگریزی کی مدد کی تھی یعنی پچاس سوار اور گھوڑے بہم پہنچا کر عین زمانہ غدر (جنگ آزادی کو کہہ رہا ہے) کے وقت سرکار انگریز کی امداد میں دیئے تھے۔ پھر میرے والد صاحب کی وفات کے بعد میرا بڑا بھائی مرزا غلام قادر خدمات سرکاری میں مصروف رہا جب تموں کی گزرگاہ پر مفسداروں کا سرکاری فوج سے مقابلہ ہوا تو سرکار انگریزی کی طرف سے لڑائی میں شریک تھا۔'' (گویا تمام کا تمام خاندان ہی غدار تھا ثبوت حاضر ہے) (کتاب البریہ اشتہار مورخہ 20 ستمبر 1897ء از مرزا قادیانی)

۲- ''میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے۔'' (تریاق القلوب صفحہ 25 از مرزا)

۳- ''سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے۔'' (شہادت القرآن صفحہ 86 از مرزا قادیانی)

۴- ''اس لیے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے اُن کے مطیع رہیں۔'' (ضرورت الامام صفحہ 23 از مرزا قادیانی)

۵- ''صرف یہ التماس ہے کہ سرکار دولت مدار...... اس خود کاشتہ پودا کی نسبت احترام و احتیاط اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت کی نظر سے دیکھیں (مردود اپنے آقاؤں سے بھیک مانگ رہا ہے) ہمارے خاندان نے سرکار انگریز کی راہ میں اپنا خون بہانے اور جان دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے (گویا مرزا قادیانی اور انگریز خون شریک بھائی ہوئے)

(مرزا قادیانی کی درخواست بحضور لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب مندرجہ تبلیغ رسالت جلد 7 صفحہ 18)

۶- ''انگریزی سلطنت تمہارے لیے رحمت ہے تمہارے لیے برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ سپر

ہے۔ پس تم دل وجان سے اس سپر کی قدر کرو۔" (اشتہار مندرجہ تبلیغ رسالت ج10 ص123)

ناظرین ملاحظہ فرمائیں کہ کس طرح انگریزی نبی اپنے پیروکاروں کو جہاد فی سبیل اللہ سے منع کر کے اللہ کی راہ میں جان و مال خرچ کرنے کی بجائے انگریزی راہ میں اپنا خون اور جان دینے کی ترغیب دے رہا ہے یہی وہ فرق ہے جو اصل اور نقل کو واضح کرتا ہے۔

اب ذرا مرزا قادیانی کی ذریت خبیثہ خلیفہ قادیاں مرزا محمود احمد اور مرزا بشیر الدین کے خیالات فاسدہ ملاحظہ فرمائیں۔

۷۔ "ریاست کے قیام کے لیے گورنمنٹ کی فوج میں شامل ہو کر ان ظالمانہ روکوں (مسلمان اور مذہبی لیڈر) کو دفع کرنے کے لیے گورنمنٹ کی مدد احمدیوں کا مذہبی فرض ہے۔" (بیان مرزا محمود خلیفہ قادیان الفضل 2 مئی 1919ء)

۸۔ عراق کو فتح کرنے میں احمدیوں نے خون بہایا اور میری تحریک پر سینکڑوں آدمی بھرتی ہو کر چلے گئے۔"
(بیان مرزا بشیر الدین الفضل 3 ستمبر 1935ء)

مسلمانو! آنکھیں کھولو، ہوش سنبھالو، دیکھو آستین کے قادیانی سانپ کس طرح مسلمانوں کا بھیس بدل کر مسلمان اور عالم اسلام کے خلاف انگریزوں کی فوج میں شامل ہو کر جنگ کرتے رہے ہیں ہمارے لیے لمحہ فکریہ!! ہے۔

آج بھی وہی حالات ہیں جو انگریز سامراج کی طرف سے سلطنت عثمانیہ اور عراق کی حکومت ختم کرتے ہوئے تھے۔ آج کے دور میں بھی قادیانی سانپ انگریز کے ساتھ ساتھ یہود وہنود اور امریکی سامراج کے لیے جاسوسی کا کام بھی کر رہے ہیں اور مصدقہ اطلاعات کے مطابق ان تمام سامراجی طاقتوں کی افواج میں کافروں کے شانہ بشانہ مسلمان اور عالم اسلام کے خلاف ایک مرتبہ پھر جنگ میں عملی حصہ لے کر کفار کے خون میں اپنا خون ملا رہے ہیں اسرائیل میں قادیانی مشن 1947ء سے بھرتی کا کام کر رہا ہے کیا ایسے غداران اسلام مسلمان ہو سکتے ہیں یا انہیں کوئی مسلمان کہہ سکتا ہے انہیں کیا حق ہے کہ وہ مسلمانوں کے ازلی دشمنوں کے خون میں اپنا خون شامل کریں اور پھر اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلائیں کیا یہ مسلمانوں اور دوسرے لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور

اکھنڈ بھارت کے لیے کام کرنا

"ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوریوں سے اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد (اکھنڈ بھارت) ہو جائیں۔" (خدانہ خواستہ پاکستان ختم ہو جائے) الفضل 17 مئی 1947ء)

مسلمانو! آنکھیں کھولو اور ہوش کے ناخن لو یہ دشمن کی طرف سے کھلی کھلی دھمکی ہے اور آج تک قادیانی اس دھمکی پر عمل پیرا ہیں مصدقہ اطلاعات کے مطابق مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں مرزا قادیانی کی ذریت خبیثہ کے فرد ایم۔ ایم احمد اور قادیانی یہودی لابی کا پورا ہاتھ تھا۔ قادیانی امت کے بڑے بھی انگریزوں کو مسلمانوں کی جاسوسی کر کے ان کی فہرستیں فراہم کیا کرتے تھے مندرجہ ذیل اقتباسات میں قادیانی امت کی جاسوسیاں ملاحظہ فرمائیں۔

یہود و نصاریٰ اور ہنود کے لیے جاسوسی کرنا

سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے آغا شورش کاشمیریؒ کو بتایا کہ جب میں پہلی مرتبہ امریکہ کے دورہ پر گیا تو امریکی صدر نے مجھے ہدایت کی کہ پاکستان میں قادیانی جماعت ہماری منظور نظر (جاسوس و آلہ کار) ہے آپ ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھیں۔ (ہفت روزہ چٹان لاہور)

ربوہ سٹیٹ کا جاسوسی نظام

فوج، پولیس، وزارت خزانہ وخارجہ میں ملازم قادیانی اپنے خلیفہ کے بھائی مرزا ناصر کے ایما پر پاکستان کے فوجی اور اقتصادی راز بھارت واسرائیل پہنچاتے رہے اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کا ایک سرکاری مراسلہ ملاحظہ کریں۔

''حکومت کے پاس اس کی معتبر اطلاع ہے کہ ربوہ کی احمدیہ جماعت نے خبر رسانی کا خصوصی عملہ ملازم رکھا ہے جوایسی سرکاری اطلاعات انہیں فراہم کرے گا جو احمدیہ فرقہ کے مفاد میں ہوں گی۔'' (حکومت پاکستان 6 دسمبر 1957ء روزنامہ امروز وروزنامہ آفاق 7 دسمبر 1957ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم مصنف محترم متین خالد صاحب)

جاسوسی کی ہدایت

سانگھڑ (آن لائن) قادیانیوں کے موجودہ خلیفہ مرزا طاہر نے پاکستان کے تمام اضلاع کے امراء کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ جماعت احمدیہ کے خلاف کام کرنے والے خفیہ اداروں اور دینی جماعتوں کے راہنماؤں کی گفتگو ریکارڈ کرکے فوری طور پر لندن روانہ کی جائیں۔ (روزنامہ خبریں یکم اپریل 2000ء)

جاسوس کی گرفتاری

1- ''قادیانیوں نے ملک دشمنی کے تمام ریکارڈ توڑ دیے اور بھارت کے لیے جاسوسی شروع کر دی۔ گزشتہ روز بھارتی را کا جاسوس ربوہ سے گرفتار کر لیا گیا۔

(روزنامہ جنگ/ پاکستان لاہور 11 اگست 1991ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم)

2- پاکستان کے سب سے بڑے دشمن بھارت کی ایجنسی ''را'' کے ایجنٹ کو مرید کے کے عمر حیات قادیانی کے گھر سے گرفتار کیا گیا جو قادیانیوں کی پاکستان سے غداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(روزنامہ جنگ 22 فروری 1992ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم)

3- سندھ میں ہندوؤں اور قادیانیوں نے بھارت سے روابط تیز کر دیے بھارت کے لیے جاسوسی کا زور بڑھ گیا.....عمرکوٹ اور مٹھی کے قادیانیوں کی بڑی تعداد بھارت کے لیے جاسوسی کرنے میں پیش پیش ہے۔ (روزنامہ جنگ 21 فروری 1992ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم مصنفہ محترم متین خالد صاحب) ملک دشمنی اور غداری قادیانی امت کو اپنے گرو غدار ابن غدار سے ورثہ میں ملی ہے۔ قادیانی امت کی غداریاں ملاحظہ فرمائیں۔

نائیجیریا میں اسرائیل کے کارندوں اور یہودی گماشتوں نے قادیانیوں سے مل کر سخت فتنہ انگیزیاں کیں۔ نائیجیریا میں جتنا مسلمانوں کا خون بہا اس میں اسرائیل کے یہودیوں اور قادیانیوں کا برابر کا ہاتھ ہے...... ڈاکٹر صاحب نے مزید بتایا کہ برطانیہ میں دیوبندیوں و اہل حدیثوں اور بریلویوں کو آپس میں لڑانے کا کام بھی انہی قادیانیوں نے کیا تھا۔ پنجابیت کا فتنہ بھی قادیانیوں کی سازش ہے تا کہ پنجاب کو پاکستان سے علیحدہ کیا جاسکے۔

(روزنامہ نوائے وقت 18 دسمبر 1975ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم)

2- ممتاز کشمیری راہنماؤں کو قتل کرنے کے لیے قادیانی دہشت گرد تنظیم کو بھارت نے 20 کروڑ کی ادائیگی کر دی۔ (ہفت روزہ تکبیر کراچی 12 دسمبر 1993ء)

3- قادیانیوں نے سپاہ محمد اور سپاہ صحابہ کی آڑ میں ملک بھر میں دہشت گردی شروع کر دی۔ (روزنامہ نوائے وقت/خبریں 21 دسمبر 1997ء)

4- قادیانیوں نے ملک میں بدامنی پھیلانے کے لیے تخریب کارانہ سرگرمیاں تیز کر دیں وفاقی وزیر داخلہ کے مطابق اہم پوسٹوں پر تعینات قادیانی افسران اور دیگر مرزائی شخصیات کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے یہ اقدامات لندن سے مرزا طاہر کے خطاب کہ "ملک میں بدامنی، شیعہ سنی فساد اور تفرقہ بازی و دہشت گردی پھیلائی جائے۔" کے بعد کیے گئے ہیں۔ (روزنامہ پاکستان لاہور 11 دسمبر 1997ء)

5- کراچی کے ایک علاقہ میں دہشت گردی کی واردات کے دوران تخریب کاروں کا ایک فارم "ب" گر گیا جس میں مذہب کے خانہ میں صاف احمدی درج ہے اس کا مطلب ہے کہ قادیانی تخریب کاری کی آڑ میں خود واردات میں کر رہے ہیں۔ (روزنامہ جنگ کراچی 8 فروری 1987ء)

6- وفاقی وزیر داخلہ ملک نسیم احمد آہیر نے کہا ہے کہ ملک میں تخریب کاری کے ذمہ دار قادیانی ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 1987ء)

7- قائداعظم یونیورسٹی کے دو قادیانی لیکچراروں کو تخریبی لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا گیا۔ (روزنامہ جنگ کراچی 6 نومبر 1981ء)

8- گزشتہ دنوں سندھ میں دو مسلح دہشت گرد پکڑے گئے ان کا تعلق ربوہ کے قادیانی مرکز سے تھا۔ کراچی کی ماڈل کالونی ربوہ ثانی کہلاتی ہے جہاں دہشت پیدا کرنے کے لیے خوفناک خونریزی کرائی گئی۔ ایک محب وطن شہری عبداللطیف ملک نے روزنامہ نوائے وقت کراچی 23 مئی 1990ء کی اشاعت میں بیان دیا ہے کہ ماڈل کالونی میں تمام خونریزی قادیانیوں نے کرائی ہے اور یہ کالونی قادیانیوں کا دوسرا ربوہ بنتی جا رہی ہے۔ قادیانی یہاں غنڈہ گردی و خونریزی بھی کرتے ہیں اور غنڈہ ٹیکس بھی وصول کرتے ہیں اس مقصد کے لیے ماڈل کالونی دو حصوں میں تقسیم کر دی گئی ہے۔ جنگ آزادی کشمیر سے توجہ ہٹانے کے لیے خونریزی کر کے پٹھان، پنجابی سندھی فساد کرانے کے لیے 163 افراد گاڑیوں سمیت اغوا کر لیے گئے ہیں تا کہ تخریب کاری کر کے عوام اور فوج کی توجہ مسئلہ کشمیر سے ہٹائی جاسکے۔

نائیجیریا میں اسرائیل کے کارندوں اور یہودی گماشتوں نے قادیانیوں سے مل کر سخت فتنہ انگیزیاں کیں۔ نائیجیریا میں جتنا مسلمانوں کا خون بہا اس میں اسرائیل کے یہودیوں اور قادیانیوں کا برابر کا ہاتھ ہے...... ڈاکٹر صاحب نے مزید بتایا کہ برطانیہ میں دیوبندیوں واہل حدیثوں اور بریلویوں کو آپس میں لڑانے کا کام بھی انہی قادیانیوں نے کیا تھا۔ پنجابیت کا فتنہ بھی قادیانیوں کی سازش ہے تاکہ پنجاب کو پاکستان سے علیحدہ کیا جاسکے۔

(روزنامہ نوائے وقت 18 دسمبر 1975ء از قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم)

2- ممتاز کشمیری راہنماؤں کو قتل کرنے کے لیے قادیانی دہشت گرد تنظیم کو بھارت نے 20 کروڑ کی ادائیگی کر دی۔ (ہفت روزہ تکبیر کراچی 12 دسمبر 1993ء)

3- قادیانیوں نے سپاہ محمد اور سپاہ صحابہ کی آڑ میں ملک بھر میں دہشت گردی شروع کر دی۔ (روزنامہ نوائے وقت/خبریں 21 دسمبر 1997ء)

4- قادیانیوں نے ملک میں بدامنی پھیلانے کے لیے تخریب کارانہ سرگرمیاں تیز کر دیں وفاقی وزیر داخلہ کے مطابق اہم پوسٹوں پر تعینات قادیانی افسران اور دیگر مرزائی شخصیات کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے یہ اقدامات لندن سے مرزا طاہر کے خطاب کہ "ملک میں بدامنی، شیعہ سنی فساد اور تفرقہ بازی و دہشت گردی پھیلائی جائے۔" کے بعد کیے گئے ہیں۔ (روزنامہ پاکستان لاہور 11 دسمبر 1997ء)

5- کراچی کے ایک علاقہ میں دہشت گردی کی واردات کے دوران تخریب کاروں کا ایک فارم "ب" گر گیا جس میں مذہب کے خانہ میں صاف احمدی درج ہے اس کا مطلب ہے کہ قادیانی تخریب کاری کی آڑ میں خود واردا تیں کر رہے ہیں۔ (روزنامہ جنگ کراچی 8 فروری 1987ء)

6- وفاقی وزیر داخلہ ملک نسیم احمد آہیر نے کہا ہے کہ ملک میں تخریب کاری کے ذمہ دار قادیانی ہیں۔

(روزنامہ جنگ لاہور 1987ء)

7- قائداعظم یونیورسٹی کے دو قادیانی لیکچراروں کو تخریبی لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا گیا۔ (روزنامہ جنگ کراچی 6 نومبر 1981ء)

8- گزشتہ دنوں سندھ میں دو مسلح دہشت گرد پکڑے گئے ان کا تعلق ربوہ کے قادیانی مرکز سے تھا۔ کراچی کی ماڈل کالونی ربوہ ثانی کہلاتی ہے جہاں دہشت پیدا کرنے کے لیے خوفناک خونریزی کرائی گئی۔ ایک محب وطن شہری عبداللطیف ملک نے روزنامہ نوائے وقت کراچی 23 مئی 1990ء کی اشاعت میں بیان دیا ہے کہ ماڈل کالونی میں تمام خونریزی قادیانیوں نے کرائی ہے اور یہ کالونی قادیانیوں کا دوسرا ربوہ بنتی جارہی ہے۔ قادیانی یہاں غنڈہ گردی و خونریزی بھی کرتے ہیں اور غنڈہ ٹیکس بھی وصول کرتے ہیں اس مقصد کے لیے ماڈل کالونی دو حصوں میں تقسیم کر دی گئی ہے۔ جنگ آزادی کشمیر سے توجہ ہٹانے کے لیے خونریزی کرکے پٹھان، پنجابی سندھی فساد کرانے کے لیے 163 افراد گاڑیوں سمیت اغوا کر لیے گئے ہیں تاکہ تخریب کاری کرکے عوام اور فوج کی توجہ مسئلہ کشمیر سے ہٹائی جاسکے۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی 6 نومبر 1992ء)

9- قادیانیوں نے ملک میں انارکی پھیلانے کے لیے عیسائی تنظیموں کو استعمال کرنا شروع کر دیا ہے اس مقصد کے لیے عیسائیوں کو 11 کروڑ روپے دیئے گئے ہیں۔ قادیانی خود پس پردہ رہ کر ملک کے امن و امان کو تباہ کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ (ہفت روزہ خادم بہاولنگر 14 تا 21 اپریل 1993ء)

امن پسندی اور اخلاق کا ڈھنڈورہ پیٹنے والے قادیانی کتنے سفاک وسخت دل تخریب کار اور قاتل ہیں اس کا اندازہ مندرجہ ذیل واقعہ سے ہوتا ہے جو ہمارے لیے لمحہ فکریہ!! ہے۔

حادثات کرانا

1989ء میں سکھر سے بیس کلومیٹر دور سانگھی کے مقام پر ایک چھوٹے سے ریلوے سٹیشن پر ملتان سے کراچی جانے والی ذکریا ایکسپریس ایک مال گاڑی سے ٹکرا کر ایک خوفناک حادثہ کا شکار ہوگئی جس میں سینکڑوں افراد جاں بحق اور بے حد مالی نقصان ہوا...... ریلوے کے وزیر اور وزیر اعظم نے اس واقعہ کو تخریب کاری قرار دیا ہے۔ رات کے وقت ڈیوٹی پر موجود عملہ فرار ہو گیا ہے۔ عملہ کے افراد میں شامل ایک فرد ظہور احمد قادیانی بہت زیادہ مشکوک سمجھا جا رہا ہے اس کی ڈیوٹی کانٹا بدلنے کی تھی مگر اس نے کانٹا نہ بدلا اور لائن کلیئر ملنے کی وجہ سے یہ حادثہ وقوع پذیر ہوا۔

(روزنامہ جنگ 13 مارچ 1990ء)

شیعہ سنی فساد کرانا

شیعہ سنی فساد کرانا قادیانیوں کا محبوب مشغلہ ہے اور وہ "را" اور "موساد" سے مل کر یہ کام کامیابی سے کر رہے ہیں جو ہمارے لیے لمحہ فکریہ!! ہے۔

1- "انکشاف ہوا ہے کہ قادیانیوں نے محرم الحرام میں وسیع پیمانہ پر شیعہ سنی فساد کرانے کا خطرناک منصوبہ تیار کیا ہے جس کے لیے 25 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے اور قادیانی "خدام الاحمدیہ" کے نوجوانوں کو خنجر، زنجیریں اور آتشیں اسلحہ دے کر لاہور، سرگودھا، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، ملتان، فیصل آباد اور دوسرے شہروں میں پہنچنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ (روزنامہ جنگ لاہور 18 جولائی 1989ء)

۲- چنیوٹ میں قادیانیوں نے شیعہ سنی فساد کرانے کے لیے قرآن پاک کو نذر آتش کر دیا ایک قادیانی فرخ جمیل گرفتار۔ (روزنامہ نوائے وقت ملتان 30 اگست 1992ء)

علیحدہ ملک (ریاست) بنانا

قادیانی تمام علیحدگی پسند تحریکوں کے بھی سرپرست ہیں اور خود بھی علیحدہ ریاست بنانے کے درپے ہیں جو مسلمانانِ پاکستان کے لیے زبردست لمحہ فکریہ ہے۔ "قادیانی جماعت نے خود مختار قادیانی ریاست کا اعلان کر دیا۔ مرزا طاہر نے نو رکنی کمیٹی تشکیل دے دی...... مجوزہ ریاست پاکستان کے سرحدی علاقوں شکر گڑھ و سیالکوٹ کے علاوہ بھارتی شہر

قادیانوں اور اس سے ملحقہ علاقوں کے ساتھ ساتھ کشمیر پر مشتمل ہو گی۔ مرزا طاہر نے قادیانیوں کے لیے علیحدہ ریاست کے قیام کے لیے کمیٹی کو تین سال کا ٹارگٹ دیا ہے جبکہ کمیٹی کے سربراہ مرزا محمود احمد ہوں گے جو برطانیہ میں علیحدہ ملک کی مکمل منصوبہ بندی کرنے کے بعد خفیہ طور پر کمیٹی کے ہمراہ پاکستان پہنچیں گے۔ اس وقت پاکستان میں تقریباً 25 لاکھ قادیانی موجود ہیں باخبر ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے اختتام پر سندھ سے دو لاکھ افراد قادیانی بنانے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے جبکہ ملک بھر کے قادیانیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے کراچی میر بحر ائی وے پر مرکزی عبادت گاہ قائم کی جا رہی ہے جہاں سے علماء کے خلاف دہشت گردی کے منصوبے بنائے جائیں گے اور قادیانیوں کی مکمل نگرانی کی جائے گی۔ اس مجوزہ ریاست کا نام "احمدستان" ہو گا جس کا پیپر ورک مکمل ہو گیا ہے۔ (روزنامہ اوصاف اسلام آباد 4 دسمبر 2000ء) (ابھی تک مرزا محمود قادیانی کی سربراہی میں علیحدگی پسندوں کی ٹیم پاکستان آچکی ہے۔

(روزنامہ پاکستان 4 مئی 2001ء)

دھوکہ دھی اور فریب کاری کے خفیہ سینٹر چلانا

قادیانی اپنے فریبی، دغاباز اور دھوکہ باز گرو گھنٹالوں کی طرح کتنے فریب کار اور دھوکہ باز ہیں ملاحظہ کریں یہ مسلمانوں کے لیے بہت بڑا لمحہ فکریہ !! ہے۔

1- "ملک کے مختلف شہروں میں مالدار قادیانیوں کی زیر سرپرستی چلنے والے ایسے خفیہ سینٹرز کا انکشاف ہوا ہے جہاں مجبور، غریب اور بے سہارا لڑکیوں کی برین واشنگ کر کے انہیں قادیانیت قبول کرنے پر آمادہ کیا جاتا ہے بعد میں ان معصوم بچیوں کی شادیاں قادیانی نوجوانوں کو مسلمان ظاہر کر کے ان سے کر دی جاتی ہیں اور یوں پورا خاندان قادیانیوں کی غلامی میں چلا جاتا ہے۔ ایسا ہی ایک سینٹر ایک دواساز کمپنی کے مالک نے لاہور کی ایک اہم شاہراہ پر بنا رکھا ہے جہاں سے معصوم لڑکیوں کو قادیانی بنا کر بیرون ملک سمگل کر دیا جاتا ہے۔ لاہور میں اس سینٹر کا انکشاف ایک خاتون صحافی نے کیا جس نے خود کو ایک مجبور و بے سہارا لڑکی ظاہر کر کے اس سینٹر میں باقاعدہ ملازمت کی۔ سینٹر کے مالک کا طریقہ واردات یہ ہے کہ وہ باقاعدہ اخبار میں دوائیوں کی پیکنگ کے لیے لڑکیوں کی ضرورت کا اشتہار دیتا ہے اور اپنا ایڈریس ظاہر کرنے کی بجائے اخبار کا پوسٹ بکس نمبر استعمال کرتا ہے۔ انٹرویو کے دوران لڑکیوں کے خاندانی اور مالی حالات معلوم کر کے انہیں بلیک میل کیا جاتا ہے اور بالآخر قادیانی بنا کر بیرونی ممالک میں سمگل کر دیا جاتا ہے۔"

(روزنامہ پاکستان لاہور 31 مئی 2001ء)

2- مسلمان لڑکیوں کی برین واشنگ کر کے قادیانی بنانے کا دھندا زوروں پر ہے ایسی تین لڑکیاں پنجاب یونیورسٹی سے تعلق رکھتی ہیں ان لڑکیوں کو ورغلا کر قادیانی بنالیا گیا ہے اور ان کے والدین کو ڈالروں میں ادائیگی کر کے ان کے قادیانی لڑکوں سے نکاح کر کے انہیں کینیڈا اور برطانیہ بھجوا دیا گیا ہے۔ انتہائی قابل اعتبار ذرائع کے مطابق تینوں لڑکیوں کے قادیانی لڑکوں سے نکاح مغل پورہ کے علاقہ میں قائم ایک جامع مسجد کے خطیب نے پڑھائے......

(روزنامہ پاکستان لاہور 31 مئی 2001ء)

3- قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہوئے بڑے انگریزی اور اردو اخبارات میں "ضرورت رشتہ" کے عنوان سے اشتہار شائع کراتے ہیں اور جعلسازی کے ذریعہ مسلمانوں میں رشتہ داریاں اور ان کے ایمان اور زندگیاں دونوں خراب کر رہے ہیں۔ جس کی مثال کوئٹہ کی ڈاکٹر سمیعہ ناز ہے جو لاس اینجلس کے قادیانی منور احمد ولد بشیر احمد کی جانب سے شائع شدہ اشتہار کے نتیجہ میں اپنی زندگی تباہ کر بیٹھی۔ ڈاکٹر مذکور سے زبردستی بیعت فارم پر کروایا گیا اور MTA پر ہر جمعہ کی شام مرزا طاہر کا خطاب سنایا گیا۔ ڈاکٹر صاحبہ ان کے دجل و فریب کے چنگل سے فرار ہو کر قادیانیوں کے خوف سے اپنے علاقہ میں روپوش ہو گئی ہیں۔ (روزنامہ خبریں لاہور 11 مئی 2001ء)

جرائم کی سرپرستی کرنا

(1) انسانی سمگلنگ کرنا: قادیانی جرائم کے کس قدر ماہر ہیں ان کی مجرمانہ مہارت مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ!! ہے ملاحظہ فرمائیں۔ "جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں جرمن عدالت نے ویلفیئر سوسائٹی کے چالیس سالہ صدر پاکستانی قادیانی سہیل حسن بھٹی کو انسانوں کی سمگلنگ کے جرم میں نو سال قید کی سزا سنا دی...... قادیانی گروہ میں شامل معروف آرٹسٹ وردانہ بٹ کو پانچ لڑکیاں سمگل کرتے ہوئے فرینکفرٹ ایئرپورٹ پر پکڑا گیا تھا جن کی نشان دہی پر مذکورہ قادیانی سہیل حسن بھٹی گرفتار کر لیا گیا اور بالآخر سزایاب ہوا...... (ڈیلی جنگ لندن 23 جولائی 1999ء)

(2) مجرموں کی سرپرستی کرنا: "پیپلز کالونی فیصل آباد میں ہونے والے پولیس مقابلے میں دو قادیانی منور حسین اور طاہر محمود عرف مٹھو ہلاک ہو گئے جبکہ ایک قادیانی ملزم مظفر حسین زخمی ہونے کے بعد فرار ہو گیا ان سب کی سرپرستی ڈی ایس پی حمید اللہ قادیانی اور ڈی ایس پی مسعود وڑائچ قادیانی کر رہے ہیں۔ (روزنامہ غریب فیصل آباد 23 مئی 1989ء)

(3) فروغ ڈکیتی و ڈاکہ زنی: لاہور نامہ نگار خصوصی علامہ اقبال ٹاؤن نشتر بلاک کے رہائشی سابق ایم این اے بشیر الدین کے ڈکیت گینگ کا انکشاف یہ انکشاف لٹنے والے ٹرانسپورٹر حاجی گل محمد نے کیا۔ حاجی گل محمد کے مطابق بشیر الدین قادیانی اور ایک ٹرانسپورٹر حاجی نذیر نے مل کر ایک ڈکیت گینگ بنایا ہوا ہے جو لوڈ ڈ ٹرک کے ساتھ خالی ٹرک لگا کر مال لے اڑتا ہے تفصیل کے لیے (روزنامہ خبریں لاہور 3 جون 2000ء)

(4) ناجائز اسلحہ بنانا: "گذشتہ سال احاطہ گلاب سنگھ تھانہ فیکٹری ایریا فیصل آباد کے علاقہ میں قادیانیوں کی ایک اسلحہ ساز فیکٹری پکڑی گئی جس کے چشم دید گواہ عمر دین نامی مسلمان کو حراساں کرنے کے لیے اس کے بیٹے پر زبردست تشدد کیا گیا۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور 6 فروری 1986ء)

فروغِ فحاشی و زناکاری و لواطت

قادیانیت مرزا قادیانی آنجہانی کا لگایا ہوا ایک گندہ رذیل پودا ہے اور مرزا قادیانی کی تمام کتب خبیثہ کے نام ڈسٹ بن غلاظت ڈپو، آنت نگری، غلاظت کدہ، اغلام پورہ، لواطت نگر اور سدومیت پورہ ہونے چاہئیں۔ خود مرزا قادیانی ٹٹی خانے

میں مر کر اس بات کو سچ کر گیا ہے کہ پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔ قادیانی اپنے ایوانِ خباثت، ایوان سدومیت اور ایوان ہوس ربوہ کی یہ کرامت بیان کرتے ہیں کہ وہاں کبھی سیلاب نہیں آیا مجاہد ختم نبوۃ آغا شورش کاشمیریؒ اس کے جواب میں فرماتے ہیں کہ لاہور کی "ہیرا منڈی" کی بھی یہی کرامت ہے وہاں بھی کبھی سیلاب نہیں آیا۔ دوسرا جواب میری طرف سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح فرعون کی لاش کو ہر دور کے لوگوں کے لیے صدیوں سے دیدہ عبرت بنا رکھا ہے۔ اسی طرح ربوہ کو بھی دوسرے لوگوں کے لیے دیدہ عبرت بنانے کے لیے سیلاب سے بچا رکھا ہے۔ قادیانی امت اپنے بڑوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کس قدر فحاشی کی دلدادہ ہے اس کا اندازہ مندرجہ ذیل سروے سے لگایا جاسکتا ہے۔ "ویڈیو فلموں کی سب سے بڑی مارکیٹ ہال روڈ لاہور میں قائم ہے۔ یہاں کے ڈیلروں کا کہنا ہے کہ فحش انگریزی اور بھارتی فلموں کی سب سے زیادہ کھپت ربوہ میں ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قلی نامی بھارتی فلم کے ہیرو کے زخمی ہونے کے بعد سب سے زیادہ خطوط ربوہ سے لکھے گئے۔ خود میں نے ربوہ میں اقصیٰ چوک کے قریب ایک ویڈیو شاپ پر دلچسپ منظر دیکھا دوکان کے اندر دیوار پر نیم برہنہ انڈین اداکاراؤں کے جھرمٹ میں مرزا قادیانی کی بڑی تصویر بھی ہوئی تھی اور نیچے لکھا ہوا تھا مسیح آخر الزماں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی...... (یہ تو نالائق امت نے اپنے خود ساختہ جھوٹے نبی کا بھید ہی کھول دیا)۔ میرے خیال میں وہاں یہ لکھا ہونا چاہیے تھا "مسیح آفت الزماں حضرت مرزا غلام اسود قادیانی زانی" یہ بات کوئی مزاح نہیں بلکہ قادیانی لٹریچر سے ثابت شدہ حقیقت ہے کہ مرزا قادیانی اور اس کا بیٹا خلیفہ مرزا محمود صدی کے بہت بڑے زانی و شرابی اور لوطی تھے جن کے جنسی جرائم کے سامنے انسانیت کانپ کانپ جاتی ہے مرزا محمود تو حرام کاری کے اس مقامِ جلیلیہ پر پہنچا کہ طوائفیں بھی اُس سے راہنمائی حاصل کرتی تھیں۔

بنایا ایک ہی ابلیس آگ سے تو نے   بنائے خاک سے اس نے دو صد ہزار ابلیس

یہ ہیں قادیاں کے رنگیلوں اور ربوہ کے لوطیوں اور سدومیوں کی جنسی سیاہ کاریاں، قادیانی اپنے غیر ملکی GAY کلچر والے آقاؤں کے حکم پر کس طرح فحاشی عریانی لواطت اور سدومیت کو پاکستان میں پروان چڑھا کر نوجوان نسل کے ذہن خراب کر کے ان کی کردار کشی کر رہے ہیں ملاحظہ فرمائیں یہ مسلمانوں کے لیے بہت بڑا لمحہ فکریہ!! ہے۔

سب سے پہلے مرزا قادیانی اور اس کی ذریت خبیثہ کے اخلاق سوز کردار کی جھلک دیکھیں۔ یہ خط ایک دل جلے اور مرزا محمود کے ڈسے ہوئے قادیانی نے اس وقت قائم کی گئی انکوائری کمیٹی کو لکھا جو تمام صورتحال واضح کرتا ہے۔

کبھی کبھی زنا اور ہمیشہ زنا

"حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے ہیں اگر انہوں نے کبھی کبھار زنا کر لیا تو اس میں حرج کیا ہوا۔ پھر لکھا ہے ہمیں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) پر اعتراض نہیں کیونکہ وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے (موجودہ خلیفہ سے مراد مرزا قادیانی کا بیٹا بشیر الدین محمود ہے۔ (روزنامہ الفضل قادیاں دارالامان مورخہ 31 اگست 1938ء) قادیانیوں کو چاہیے کہ قادیاں کو

دارالامان کی بجائے ان بداعمالیوں کی وجہ سے دارالشیطان کہا کریں۔

قارئین ملاحظہ فرمائیں قادیانیوں کا چیف گرو مجسم شیطان حکیم نوردین اور دیگر اطبا کے کشتے کھا کھا کر کبھی کبھی زنا کرتا رہا اور اس کا بیٹا خلیفہ محمود ڈپٹی چیف گرو ہر وقت زنا جیسے جرم غلیظ کا مرتکب ہو رہا ہے اور اس کا اعتراف بھی کیا جا رہا ہے یہ قادیانی حضرات کے لیے لمحہ فکریہ!! ہے کہ وہ کس گروہ زانیان کے پیروکار ہیں کیا ان میں ذرا بھی عقل وشعور اور غیرت نہیں کہ وہ ان بدکردار لعنتی بدمعاشوں پر لعنت بھیج کر واپس امن وسلامتی عزت واحترام والے دین اسلام میں آجائیں، اپنی اور اپنے خاندان کی عورتوں کی عزت وناموس بچائیں ورنہ انہیں اپنے بچوں کے باپ قادیاں کی رائل فیملی میں تلاش کرنا پڑیں گے۔

ویسے تو قادیانیت کی ساری کی ساری دیگ ہی گند اور بدبو سے بھری ہوئی ہے اس دیگ سے خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کا ایک شمہ پارہ ملاحظہ فرمائیں۔ مرزا بشیر الدین محمود جسے اس کی سیاہ کاریوں پر مرزا بدکار الدین مخمور کہنا چاہیے وہ کتنا زانی تھا اس کا اندازہ لگانے کے لیے مندرجہ ذیل واقعہ ہی کافی ہے۔

”قادیانی خلیفہ مرزا محمود احمد نے اپنی ایک صاحب زادی کو رشد وبلوغت تک پہنچنے سے پیشتر ہی اپنی ہوس رانی کا نشانہ بنا ڈالا، وہ بیچاری بے ہوش ہوگئی جس پر اس کی ماں نے کہا اتنی جلدی کیا تھی ایک دو سال ٹھہر جاتے یہ کہیں بھاگی جا رہی تھی یا تمہارے پاس کوئی اور عورت نہ تھی...... دواخانہ نورالدین کے انچارج جناب اکرم بٹ کا کہنا ہے کہ میں نے حکیم صاحب سے پوچھا کہ یہ صاحب زادی کون تھی تو انہوں نے بتایا ”امۃ الرشید“...... ملک عزیز الرحمٰن صاحب بحوالہ ڈاکٹر نذیر ریاض اور یوسف ناز قادیانی بیان کرتے ہیں کہ جنسی بے راہ روی کے ان مظاہر پر جب مرزا محمود سے پوچھا جاتا کہ آپ ایسا کیوں کرتے ہیں تو وہ کہتا ”لوگ بڑے احمق ہیں ہم ایک باغ لگاتے ہیں اس کی آبیاری کرتے ہیں جب وہ پروان چڑھتا ہے اور اسے پھل لگنے لگتے ہیں تو کہتے ہیں اُسے دوسرا ہی توڑے اور دوسرا ہی کھائے۔“

(شہر سدوم از شفیق مرزا ص 108 راوی صالح نور مندرجہ قادیانیت اس بازار میں از محترم متین خالد صاحب)

یہی مندرجہ بالا واقعہ ایک عینی شاہد معروف دانشور مرزا محمد حسین (پہلے قادیانی حال مسلمان) کی زبانی سنیے۔

”معروف دانشور مرزا محمد حسین کہتے ہیں کہ میں خاندان نبوت کا اتالیق تھا جب مجھ پر ان کے کرتوت کھلے تو ایک رات میں ہی سوچ سوچ کر میرے سر کے تمام بال جھڑ گئے اور میں گنجا ہو گیا۔ میں سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ مذہب کے نام پر ایسی حرام کاری وحرام خوری ہو رہی ہوگی مرزا محمد حسین خانہ ساز نبوت کے گھر کے بھیدی تھے اور سب کچھ اپنی معرکۃ الآراء کتاب ”فتنہ انکار ختم نبوت“ میں لکھ دیا۔

مرزا محمد حسین نے روتے ہوئے یہ واقعہ بیان کیا کہ میں نے بچشم خود بقید ہوش وحواس مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ قادیاں کو اپنی بیٹی ”امۃ الرشید“ کے ساتھ زنا کرتے دیکھا بیچاری ابھی بلوغت کی عمر کو بھی نہ پہنچی تھی۔ بچی اپنے والد (نابکار) کی ہوسنا کی کا شکار ہو کر بے ہوش ہوگئی۔ بعد ازاں یہ دیکھ کر مجھ پر سکتہ طاری ہو گیا کہ بچی کے سرینوں کے نیچے قرآن مجید رکھا ہوا تھا (نعوذ باللہ استغفر اللہ)۔ ایسے انسانیت سوز جنسی جرائم کا ارتکاب کر کے قادیاں کا راسپوٹین مرزا محمود اپنی

خلیفہ محفل میں بصد فخر وانبساط کہا کرتا تھا کہ آدم کی اولاد کی افزائش ہی اس طرح سے ہوئی ہے کہ کوئی مقدس رشتہ مجامعت میں حائل نہیں ہوسکتا (العیاذ باللہ) حضرت مسیح موعود (مسیح مردود) بھی یہی کام کرتے تھے (یعنی زنا قرآن نیچے رکھ کر کرتے تھے) یہ ہے وہ قادیانی اسلام جس کا ڈھنڈورہ پیٹا جاتا ہے اسی لیے مسلمان قادیانی بے ادبوں سے قرآن وکلمہ طیبہ اور تمام دیگر شعائر اسلامی واپس لینا چاہتے ہیں اس سلسلہ میں جب بھی قادیانی بے ادبوں گستاخوں کے خلاف مسلمان کوئی قدم اٹھاتے ہیں کوئی ایکشن لیتے ہیں تو وہ آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

(از قادیانیت اس بازار میں مصنف: محترم متین خالد صاحب)

قادیانی عقل کے اندھوں کے لیے بھی بہت بڑا لمحہ فکریہ!! ہے کہ وہ ان لوگوں کو اپنا روحانی لیڈر مان رہے ہیں جنہوں نے اپنے گھر میں اپنی بیٹیوں کو اپنی ہوس رانی کی بھینٹ چڑھا دیا وہ تمہیں اور تمہاری بہنوں بیویوں کو کیسے چھوڑ سکتے ہیں محترم متین خالد صاحب کی کتاب ''قادیانیت اس بازار میں'' کا مطالعہ کریں جس میں انہوں نے مارگزیدہ قادیانیوں کے حلفیہ بیانات سے قادیانیت کا اندرونی گند ظاہر کیا ہے یہ اتنا بڑا مستند ثبوت ہے کہ تمام قادیانیوں کو اپنے زانی شرابی ہوس کار لیڈروں پر فی الفور لعنت بھیج دینی چاہیے قادیانیوں کے لیے بہت بڑا چیلنج اور لمحہ فکریہ!! ہے کیا قادیانی اس پر غور کریں گے۔

زناکاری کا نتیجہ اور مرزا قادیانی کا انجام

مرزا قادیانی پر زناکاری کی کیا نحوست پڑی اس واقعہ سے بہت روشن ہے ملاحظہ فرمائیں اور عبرت حاصل کریں۔ مرزا قادیانی کا خادم خاص محرم راز میاں حامد علی ڈھول کا پول کھولتا ہے۔

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نومبر 1884ء میں ایک روز مجھے فرمایا میاں حامد علی اسفر پر جانا ہے چنانچہ یکہ کرائے پر لیا جب خاکروبوں کے محلے کے قریب پہنچے (انگریزی خاکروب بھی خاکروبوں کے محلہ کی طرف چلا) تو مرزا اسماعیل بیگ صاحب سے فرمایا کہ میں دہلی شادی کرنے کے لیے جا رہا ہوں، وہیں رخصتانہ اور ولیمہ ہوگا یہ بات کسی کو نہ بتائیں، میں خط لکھوں گا اس وقت سلطان احمد کی والدہ کو بتا دینا تا کہ میری واپسی تک رو دھو بیٹھے (جھوٹا اور فراڈیا نبی تو عمر لڑکی سے شادی کے لیے لالچ میں جھوٹ بول کر اپنے گھر والوں سے بھی فراڈ کر رہا ہے امت سے فراڈ کیوں نہ کیا ہوگا) میں حضور کی بات سن کر سخت حیرت زدہ ہوگیا، کیونکہ مجھے بخوبی معلوم تھا کہ حضور اس وقت ازدواجی زندگی کے قابل نہ تھے (نامرد تھے) اور عرصہ سے میں مختلف حکیموں طبیبوں سے نسخے معلوم کر کے نوٹ کیا کرتا تھا (تا کہ جعلی نبوت کا چھکڑا آگے بڑھایا جا سکے) مرزا اسماعیل بیگ کی موجودگی میں تو میں نے اپنے تئیں ضبط کیا لیکن نہر کے پل پر پہنچے تو عرض کیا آپ کی حالت آپ پر اور نہ مجھ پر مخفی ہے پھر آپ نے شادی کا کیوں ارادہ فرمایا ہے، فرمایا آپ کی بات درست ہے لیکن میں کیا کروں اللہ تعالیٰ کہتا ہے چل تو میں چلتا ہوں (یعنی جدھر شیطان کہتا ہے کہ چل تو میں چل پڑتا ہوں بھلا زانی کا اللہ تعالیٰ سے کیا تعلق) اس جواب پر میں کیا عرض کرتا سو میں خاموش ہوگیا۔..... حافظ حامد علی

برانڈرتھ روڈ کی احمدیہ بلڈنگ کے ٹٹی خانہ میں گر کر جہنم واصل ہوا۔ اس وقت گندگی اس کے منہ اور مقعد دونوں جگہ سے بہہ رہی تھی۔ ہے کوئی قادیانی جو اپنے گرو مرزا قادیانی جیسی موت اللہ تعالیٰ سے مانگے۔

مرزا محمود خلیفہ قادیاں و ربوہ کا ایک کارنامہ آپ نے پہلے پڑھا اس کے مزید کرتوت ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا محمود کے کرتوت اور اس کا انجام

(i) ''حکیم نور الدین (فتور الدین) خلیفۂ اوّل قادیاں کے صاحب زادے حکیم عبدالوہاب عمر قادیانی جن کا بچپن اور جوانی قادیانی قصر خلافت (لواطت) میں گزرا ہے کہتے ہیں 1924ء میں مرزا محمود خلیفہ دوم قادیاں بغرض سیر و تفریح کشمیر تشریف لائے اور دریائے جہلم میں پیراکی میں مصروف تھے انہوں نے غوطہ لگا کر ایک سولہ سالہ نوجوان کے منارہ وجود (شرم گاہ) کو اپنی گرفت میں لے لیا ان کے دواخانہ کے انچارج اکرم بٹ نے پوچھا آپ کو کیسے پتہ چلا؟ تو وہ بولے یہ میں ہی تھا۔'' (قادیانیت اس بازار میں از محترم متین خالد صاحب)

(ii) صلاح الدین ناصر قادیانی کا ازالہ اوہام

''صلاح الدین ناصر قادیانی تقسیم برصغیر کے بعد رتن باغ لاہور میں مقیم تھے جمعہ پڑھنے کے لیے ربوہ گئے تو مرزا محمود نے اعلان کیا کہ جمعہ کے بعد صلاح الدین ناصر مجھے ضرور ملیں جمعہ ختم ہوا تو لوگ مجھے مبارک بادیں دینے لگے کہ حضرت صاحب نے تمہیں ملاقات کے لیے یاد فرمایا ہے۔ میں نے خیال کیا کہ شاید کوئی کام ہوگا اس لیے میں جلد ہی کمرہ کی طرف گیا جہاں اس دور کا مجسم شیطان مقیم تھا میں کمرہ میں گیا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں مرزا محمود پر شیطنت سوار تھی اس نے مجھے ٹیلی پیتھی کا معمول بنانا چاہا (ہپناٹزم کی ایک قسم) میں نے آگے بڑھ کر اس کی داڑھی پکڑ لی اور گالی دے کر کہا اگر مجھے یہی کام (لواطت) کرنا ہے تو اپنے کسی ہم عمر سے کر لوں گا تمہیں شرم آنی چاہیے اگر جماعت کو پتہ چل گیا تو تم کیا کرو گے یہ سن کر مرزا محمود نے بازاری آدمیوں کی طرح قہقہہ لگایا اور کہا داڑھی منڈوا کر پیرس چلا جاؤں گا۔'' یہ دن میرے لیے قادیانیت سے وابستگی رکھنے کا آخری دن تھا۔

(قادیانیت اس بازار میں صفحہ 209 از متین خالد صاحب)

(iii) یوسف ناز قادیانی کا ازالہ اوہام

''ایک دفعہ مرزا محمود کسی دل جلے کا چاقو لگنے سے زخمی ہوئے اس کے بعد ملنے والوں کی سخت چیکنگ شروع ہو گئی۔ یوسف ناز قادیانی کو شیخ نور الحق کی سفارش پر ملنے کا وقت دیا گیا تو اس نے مرزا محمود سے سخت چیکنگ کا شکوہ ان الفاظ میں کیا۔''

''میں نے عرض کیا آج کل تو آپ سے ملنا، بہت مشکل ہے فرمایا ''وہ کیسے'' میں نے عرض کیا کہ چار چار جگہ جامہ تلاشی ہے تب جا کر آپ تک رسائی ہوئی ہے۔'' جواباً انہوں نے میرے ''عمودِ لحمی'' (شرم گاہ) کو پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ جامہ تلاشی کہاں ہوئی ہے جس مخصوص ہتھیار سے تمہیں کام لینا ہے وہ تو تم تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود اپنے ساتھ اندر لے

آئے ہو اس حاضر جوابی اور بے شرمی کا میرے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ میں میاں محمود کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ اگر اس بات کو جھٹلائیں تو حلف مؤکد بعذاب اٹھائیں اور میں بھی حلف اٹھاتا ہوں۔

(ایم یوسف ناز کراچی حال مقیم لاہور قادیانیت اس بازار میں صفحہ 214/215 از متین خالد صاحب)

(iv) ''فتنہ انکار ختم نبوت کے مؤلف مرزا محمد حسین مرزائی رائل فیملی کے راز دار نے جو روایت مصلح الدین کے حوالہ سے چائینز لنچ ہوم دی مال لاہور میں بیان کی تھی اس کا اصلی نقاب صلاح الدین ناصر بنگالی مرحوم اور چودھری فتح محمد عرف بھتہ سابق مینیجر ملتان آئل مل حال شالیمار ٹاؤن لاہور نے اتار کر رہی سہی کسر نکال دی۔ میں نے جب ان سے پوچھا چودھری صاحب آپ کو مرزا محمود کی بدکاری و بدکرداری کا علم کیسے ہوا تو کہنے لگے کہ افسوس کہ بھری جوانی کی لہر میں میں بھی اس سیلاب (سدومیت) میں بہہ گیا تھا۔ پھر آپ وہاں سے نکلے کیسے آپ کو تو ہر طرح کا خام مال میسر تھا '' کہنے لگے کہ ''حضرت صاحب جس مقام تک چلے جاتے تھے وہاں تو عزازیل (شیطان) کے بھی پر جلتے تھے۔ میرے اصرار پر کہنے لگے میں حلفاً کہتا ہوں کہ ایک مرتبہ مرزا محمود نے محفل رنگ و شباب سجائی ہوئی تھی کہ مؤذن نے آ کر روایتی انداز میں آ کر آواز لگائی ''حضور نماز کے لیے آیئے'' یعنی نماز کا وقت ہو گیا ہے اس پر حضور نے بڑے تکبر سے موڈ میں فرمایا:

''اک تے تہاڈیاں نمازاں نے بہہ ماریا اے''

یہ جملہ سن کر کمرۂ خاص میں موجود تمام لوگ ہنسنے لگے اور مؤذن کو کہہ دیا کہ نماز پڑھا دو خلیفہ صاحب (بدکاری میں) مصروف ہیں یہی وہ لمحہ تھا کہ میں نے اس ایوانِ ہوس اور قصر لواطت کو چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا جس کے میری معاش و معاشرتی زندگی پر بڑے تباہ کن اثرات مرتب ہوئے مگر زہر کو قند کہنے پر تیار نہیں ہوں۔ یہ ہے وہ قادیانی اسلام جس میں نماز کی یہ عزت و تکریم ہے۔ (قادیانیت اس بازار میں صفحہ 222/223 از متین خالد صاحب)

تمام قادیانیوں کے لیے لمحہ فکریہ!! اور مقام غور و فکر ہے کہ اس گندے کشتوں اور عیاشیوں کی پیداوار خانوادہ کو نعوذ باللہ نبوت و رسالت و امامت اور اہل بیت کے مقام تک پہنچانے والے خود سوچیں کہ کیا کبھی حنظل کو انگور کا پھل لگ سکتا ہے کیا نیم پر بیر لگ سکتے ہیں اگر نہیں یقیناً نہیں تو پھر غور و فکر کریں کہ مرزا قادیانی کیسا انسان تھا جو اپنی تصدیق شدہ زانی شرابی اور لوطی اولاد کو ذریت مبشرہ قرار دیتا ہے اور ان کے قصیدے لکھے جاتے ہیں کہ ''یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہیں۔ یہی ہیں وہ پنج تن جن پر بنا ہے'' وہ اولاد اپنی بدکاری و بدکرداری کے ریکارڈ توڑ ڈالتی ہے اور اپنی خاص محفلوں میں نماز جیسے اسلامی شعار کا اس طرح مذاق اڑاتی ہے کہ کوئی مسلمان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ کیا قادیانی مذہب یہی ہے تمام قادیانی ایسے لعنتی مذہب پر لعنت بھیج کر اصل اسلام میں داخل ہو جائیں جہاں ایسے بدکار اور بدخصلت لوگوں کے لیے قرار واقعی سخت سزائیں موجود ہیں جس کا جرم ثابت ہو جائے اس پر فوراً حد جاری کر دی جاتی ہے جبکہ قادیانی مذہب میں جھوٹی گواہیوں سے اپنے مذہبی آمروں کو بچا لیا جاتا ہے۔ ہے ہمت کسی قادیانی میں جو مندرجہ بالا شعر کو یوں پڑھے۔

یہ پانچوں جو کہ نسل بے ہودہ ہے   یہی ہیں وہ پنج تن جن پر شیطان فدا ہے (تن لفظ میں واحد فرد کو کہتے ہیں)

(۷) ''بشیر احمد مصری مرحوم 1914ء میں مشہور قادیانی مبلغ عبدالرحمٰن مصری کے گھر قادیاں میں پیدا ہوئے آپ بہت سی زبانوں کے ماہر تھے پہلے قادیانی تھے اللہ تعالیٰ نے مسلمان ہونے کی توفیق دی اور خاتمہ ایمان پر ہوا۔ آپ ووکنگ مسجد انگلینڈ کے قادیانی امام تھے حضرت مولانا لال حسین اختر رحمۃ اللہ علیہ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا اور یہ قادیانی مسجد مسلمانوں کے حوالہ کر دی جو ابھی تک مسلمانوں کی تحویل میں ہے۔ موجودہ خلیفہ مرزا طاہر نے ان کو مباہلہ کا چیلنج دیا جس کے جواب میں مصری صاحب نے مرزا محمود سے لے کر مرزا طاہر تک اس کے تمام خاندان کو زانی و شرابی و بدکار و اغلام باز نہ معلوم کیا کچھ تحریر کیا جس پر مرزا طاہر کو سانپ سونگھ گیا اور آج تک ان باتوں کا جواب نہیں دے سکا۔ بشیر احمد مصری مرحوم ہر سال ختم نبوت کانفرنس برطانیہ میں شرکت کرتے تھے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں سے ان کا والہانہ تعلق تھا چند سال ہوئے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نے اپنی زندگی میں یہ اعلان کر رکھا تھا کہ میں دشمنانِ اسلام مار آستین سے خبردار کرنے کے لیے مؤکد بہ عذاب حلف اٹھا کر کہتا ہوں کہ اگر میں جھوٹا بیان دوں تو مجھ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور میں ایک سال کے عرصہ میں مر جاؤں (مرحوم اس اعلان کے بعد کئی سال تک زندہ رہنے کے بعد واصل بحق ہوئے) کہ

1- (مرزا طاہر (موجودہ قادیانی خلیفہ) کا والد مرزا بشیر الدین محمود (خلیفہ ثانی قادیاں) بدکار تھا اور منکوحہ وغیر منکوحہ عورتوں سے زنا کرنے کا عادی تھا حتیٰ کہ خاندان کی ان عورتوں کے ساتھ بھی زنا کیا کرتا تھا جن کو اسلامی شریعت بلکہ تمام الہامی کتابوں نے محرمات قرار دیا ہے (عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے، تمام واقعات اوپر گزر چکے)

2- مرزا طاہر احمد کا چچا مرزا بشیر احمد (مرزا قادیانی کا دوسرے نمبر کا بیٹا جسے قادیانی قمر الانبیاء کہتے ہیں) لواطت کا عادی تھا بالخصوص نوعمر لڑکوں سے بدفعلی کا بہت شوقین تھا۔

3- مرزا طاہر کا چچا مرزا شریف احمد (مرزا قادیانی کا تیسرا بیٹا) لواطت کا عادی اور نوعمر لڑکوں کا شکاری تھا۔

4- مرزا طاہر احمد کا بڑا بھائی مرزا ناصر احمد (پسر مرزا محمود احمد خلیفہ قادیاں۔ مرزا قادیانی کا پوتا اور جماعت کا خلیفۂ ثالث) زانی ہونے کے ساتھ ساتھ لواطت کا بھی عادی تھا۔

5- مرزا طاہر احمد کی دادی کا بھائی (مرزا قادیانی کی بیوی کا بھائی) میر اسحاق قادیانی جسے محدث کا خطاب دیا گیا وہ بھی لواطت کا عادی تھا۔ چونکہ قادیاں کے یتیم خانہ کا انچارج تھا اس لیے معصوم یتیم بچے اس کی حیوانی خواہش کا شکار ہوتے رہتے تھے۔ مزید اگر میں چاہوں تو قادیانی جماعت کے تمام بڑے بڑے عہدیداروں کا کچا چٹھا اور ڈھول کا پول کھول سکتا ہوں عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے کہ تمام آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے لکھو دی لعنت ایسے عادی مجرم خاندان پر اور اس کو ماننے والوں پر۔ کیا قادیانی حضرات تقدس کے پردے میں لوگوں کی عصمتوں پر ڈاکہ ڈالنے والے لٹیروں کے کرتوتوں سے واقف ہونے کے بعد مرزا محمود کو مصلح موعود کہیں گے یا مصلح مردود۔ کیا قادیانی مرزا بشیر احمد کو اب بھی قمر الانبیاء کہیں گے یا کمر الانبیاء کہیں گے۔ ہے کسی قادیانی میں جرأت تو سامنے آئے۔ تمام قادیانیوں کے لیے

فکر یہ!!اور مقامِ غور وفکر ہے کہ وہ کب قادیانیت کے گندے جال کو توڑ کر توبہ کرتے ہیں۔

مرزا بشیر الدین محمود کا اعتراف جرم

مرزا بشیر الدین محمود (بدکار الدین مخمور) اپنے شعری مجموعہ ”کلام محمود“ کے ایک شعر میں اپنے جرائم کا اعتراف یوں کرتا ہے۔

کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا　　　سب جہاں بیزار ہو جائے جو ہوں بے نقاب

(کلام محمود از بشیر الدین محمود صفحہ 78 ماخوذ از قادیانیت اس بازار میں صفحہ 84)

افسوس ہے کہ قادیانی ابھی تک اپنے لیڈروں سے بیزار نہیں ہوئے ان کے لیڈر تو تمام دنیا و جہاں کے بیزار ہونے کا اعتراف کرتے ہیں۔

مرزا محمود کا انجام

اسلام کو برا بھلا کہنے والا نماز اور قرآن کے بارے میں نازیبا الفاظ استعمال کرنے والا قرآن کو زنا کے دوران پاس رکھنے والا بدکردار لعنتی شیطان ابن شیطان بارہ سال تک قہر خداوندی کی پکڑ میں جکڑا ایک بے جان لاشے کی طرح بستر پر پڑا رہا، جب ہوش آتا تو اپنے جعلی نبی باپ کو زور زور سے پکارتا تھا اور پھر کچھ دیر کے بعد گالیاں بکنے لگتا تھا اس کی یہ حالت دیکھ کر تمام معالجین یہ کہتے ہوئے بھاگ گئے کہ ہم بیماری کا علاج تو کر سکتے ہیں مگر خدائی پکڑ کا علاج نہیں کر سکتے۔ مرزا محمود پر خدا کی پکڑ کس قدر تھی اور اس پر خدا کی لعنت و مار کس قدر تھی مستند راوی بیان کرتے ہیں کہ وہ جب کبھی ہوش میں آتا اور بستر پر ہی پاخانہ (گوہ) کرتا تھا اور اسے زبردستی اٹھا کر کھا جاتا تھا یہ ہے دریدہ دہن زانی شرابی قرآن و نماز کے سخت بے ادب انسان نما شیطان کا حشر فعتبرو ویا اول الابصار۔ مرزا محمود بارہ سال تک اپنا گوہ کھانے اور بستر پر ایڑیاں رگڑنے کے بعد جہنم رسید ہوا لکھ لعنت۔ اس کے مرنے کو 8 گھنٹے تک خفیہ رکھا گیا چہرے اور سر کے بال کاٹ کر اس دوسرے سیارے کی نظر آنے والی مخلوق کو سرخی پوڈر لگا کر انسان بنا کر بھولے بھالے قادیانیوں کے سامنے پیش کر دیا گیا۔ جو ایک زانی شرابی ان ہی کی عصمتوں کے قاتل ڈلیرے کو قادیانی جال میں رہتے ہوئے اپنا رہنما ماننے پر مجبور ہیں۔ قادیانی بڑوں کے غلیظ کرتوت آپ حضرات ملاحظہ فرما چکے اب قادیانی ذریت کے کرتوت باطلہ ملاحظہ فرمائیں کہ وہ فحاشی کے اڈے کس طرح چلاتی ہے۔

فحاشی کے اڈے

(i)　علامہ سلطان اپنی کتاب ”قادیانیوں کی عریاں تصویریں“ میں لکھتے ہیں کہ......ڈاکٹر طاہرہ جو قادیانی خلیفہ مرزا ناصر نے اپنے بیٹے مرزا لقمان سے چھین کر اپنے عقد میں ڈال لی تھی مرزا ناصر کے جہنم رسید ہونے کے بعد کسمپرسی کی حالت میں ہے اور آج کل ”میڈیم طاہرہ“ کے نام سے سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں نائیکہ کی حیثیت سے جسم فروشی کا اڈا چلا رہی ہے۔ تفصیلات کے لیے قادیانیت اس بازار میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ii) وطنِ عزیز پاکستان میں فحاشی کے تمام قابلِ ذکر بڑے بڑے اڈے قادیانی چلا رہے ہیں تاکہ مسلمانوں سے اسلامی غیرت و حمیت کو نکالا جاسکے جب مسلمان اخلاقی طور پر دیوالیہ ہو جائے گا تو اس سے کوئی بھی بے حیائی و غداری کا کام کروایا جاسکتا ہے۔ 1979ء میں جب راولپنڈی کے ہیراڈائز ہوٹل پر پولیس نے چھاپہ مارا تو وہاں 28 افراد 13 لڑکیوں کے ساتھ دادِ عیش دے رہے تھے ان میں سے بیشتر شراب (ٹانک وائن) کے نشہ میں دھت تھے یعنی ٹن تھے اور دو لڑکیاں لباس سے بے نیاز برہنہ ڈانس کر رہی تھیں تفتیش کے بعد معلوم ہوا کہ بدکرداری و بدمعاشی کا یہ اڈا ہوٹل کے مالک ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر صلاح الدین قادیانی اور اس کے بیٹے محی الدین قادیانی کا تھا۔ مصدقہ اطلاع کے مطابق یہ بدکردار لعنتی بدکار شخص قادیانی خلیفہ آنجہانی مرزا ناصر احمد کا خالو ہے۔

دورانِ تفتیش ملزم نے تسلیم کیا کہ تمام لڑکیاں احمدی (قادیانی) ہیں ہم تحریک 1974ء کا انتقام مسلمانوں کو بدکار بنا کر لے رہے تھے اور اس کاروبار میں میرے بعض بااثر قادیانی دوست بھی شامل ہیں۔

(قادیانیت اس بازار میں صفحہ 269 از محترم متین خالد صاحب)

(iii) عروسہ گیسٹ ہاؤس

"جنرل ضیاء الحق کے دور میں "خاندانِ انگریزی نبوت" کے چشم و چراغ مرزا رفیع کا ایک انتہائی قریبی رشتہ دار پیر صلاح الدین قادیانی جو اعلیٰ بیوروکریٹ تھا راولپنڈی میں عروسہ گیسٹ ہاؤس کے نام سے فحاشی کا اڈہ چلاتے ہوئے پکڑا گیا، جس پر اس کا منہ کالا کر کے شہر میں گھمایا گیا۔ اس کی روسیاہی کی تصویریں تمام قومی اخبارات میں شائع ہوئیں جس کو شک ہو وہ "نوائے وقت" اور "جنگ" کی فائلوں میں یہ تصویریں دیکھ سکتا ہے۔

(قادیانیت اس بازار میں صفحہ 227 از متین خالد صاحب)

(iv) اسلامک یونیورسٹی میں ایم اے انگلش کے نصاب میں قادیانیت کے زیرِ اثر بورڈ آف سٹڈیز نے اسلام دشمن اور جنسی ترغیبات پر مشتمل ناول "مرڈر آف عزیز خان" شامل کر دیا ہے۔ جس کے صفحات 116,93,90,66,58,50, 137 اور 159 پر جنسی جذبات بھڑکانے والے واقعات کی منظر کشی کے علاوہ اسلام کے بارے ہرزہ سرائی بھی کی گئی ہے اور یہ کتاب سستے داموں طلباء میں تقسیم کی جا رہی ہے۔ (روزنامہ خبریں لاہور 21 فروری 2001ء)

مندرجہ بالا مستند حقائق و واقعات ملاحظہ کر لینے کے بعد ہر کوئی یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ قادیانیت سلسلۂ احمدیہ نہیں بلکہ سلسلۂ احمقیہ، سلسلۂ اسودیہ، سلسلۂ کذابیہ، سلسلۂ اغلامیہ، سلسلۂ لوطیہ، سلسلۂ سدومیہ اور سلسلۂ شیطانیہ ابلیسیہ ہے تمام مسلمانوں کو جو قادیانیوں سے ملتے ہیں اور ان سے میل جول رکھتے ہیں اور تمام قادیانیوں کو ایک نصیحت آموز وارننگ ہے کہ وہ قادیانیوں سے اور قادیانی اپنے ہم جنس پرست راہنماؤں سے جلد از جلد چھٹکارا پالیں ورنہ ورنہ انہیں یورپ کے ہم جنس پرستوں کی طرح ایڈز جیسا مہلک مرض لگ جائے گا (اللہ کرے لگ جائے آمین)۔ ویسے قادیانیوں کو شیطانی اور ابلیسی ایڈز گزشتہ سو سال سے لگی ہوئی ہے جس کا علاج یا تو جہنم کی دہکتی ہوئی آگ ہے یا سنتِ صدیقی ﷺ پر عمل کرتے ہوئے ان کی گردنیں اڑا دینے میں ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام قادیانیوں کو شیطانی ایڈز زدہ قیادت کے شیطانی

جال سے نکل کر رحمانی رحمت میں آنے کی توفیق عنایت فرمائے اور تمام مسلمانوں کو قادیانیت جیسے ابلیسی طاغوتی مذہب کے خلاف بھرپور کام کرنے کی توفیق اعلیٰ نصیب فرمائے آمین ثم آمین۔

میں اپنی معروضات اس شعر پر ختم کرتا ہوں جو قادیانیوں کے لیے لمحہ فکریہ!! ہے۔

عصمتیں ہیں جس طرح سڑکوں پر ٹوٹے آئینے   جانے اس بستی (ربوہ) کی بربادی کہاں تک جائے گی

قادیانی نواز مسلمانوں کے لیے

بے وجہ تو نہیں ہیں چمن کی تباہیاں

کچھ باغباں ہیں برق و شرر سے ملے ہوئے

حضرات آپ نے مندرجہ بالا تمام خطرناک قادیانی عزائم پڑھے جن کو پڑھنے کے بعد آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا کہ دشمنانِ اسلام و پاکستان نے قادیانی ناسور کیوں جنم دیا تھا مسلمانانِ پاکستان میں کچھ قادیانی نواز مسلمان اور حکومتی مشینری ہی اب تک قادیانیوں کو زندہ رکھنے کے لیے آکسیجن مہیا کرنے کا کام کر رہی ہے ورنہ یہ فتنہ کبھی کا مٹ چکا ہوتا۔ مسلمانانِ پاکستان کی سعی و کوشش ان نامراد قادیانیوں کے مقابلہ پر ہمیشہ تھوڑی غیر مسلسل اور غیر منظم رہی ہے جبکہ قادیانی گروہ ہمیشہ اپنے سفید آقاؤں کی طرح پر منظم رہا ہے۔ مسلمانانِ پاکستان بلکہ مسلمانانِ عالم کو اس فرقۂ باطلہ کے خلاف زبردست سعی و کوشش کرنے کی ضرورت ہے خصوصاً آج کل کے حالات میں جبکہ قادیانیوں کا سفید آقا دنیا اسلام میں دندنا رہا ہے اور قادیانی چوہے اپنے اس آقا کی شہہ پا کر اپنے بلوں سے پھر باہر نکل آئے ہیں۔ ان حالات میں مسلمانوں کو قادیانی نواز مسلمانوں کو سمجھانا چاہیے کہ قادیانی اور قادیانیت کس قدر خطرناک تحریک ہے؟ انہیں آستین کے ان سانپوں سے میل جول فوراً ترک کر دینا چاہیے تاکہ انہیں احساس ہو کہ وہ غلط راستے پر ہیں۔

اے مسلمان جب تو کسی قادیانی سے ملتا ہے تو گنبد خضریٰ میں

دلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم دُکھتا ہے۔

o o o o o o o o o o o

حکیم العصر مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات

- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد معجزہ دکھانے کا دعویٰ کفر ہے کیونکہ معجزہ دکھانا نبی کی خصوصیت ہے۔
- قادیانیوں کی سو نسلیں بھی بدل جائیں تو ان کا حکم زندیق اور مرتد کا رہے گا۔ سادہ کافر کا حکم نہیں ہوگا۔
- عقیدہ نزول عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانا فرض ہے۔ اس کا انکار کفر ہے اور اس کی تاویل کرنا زیغ و ضلال اور کفر و الحاد ہے۔

اپیل

الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور شیخ المشائخ **حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب** دامت برکاتہم کی دعاؤں اور سرپرستی میں مرکز سراجیہ لاہور میں مسلمانوں کو دین متین کی ظاہری حفاظت کے ساتھ باطنی رہبری، تزکیہ نفس اور تصوف کی اصل روح سے روشناس کرایا جارہا ہے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کا کام بھی جاری ہے۔ جدید دینی تعلیم عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق بچوں، بڑوں اور خواتین کو فراہم کرنے کیلئے پہلے قدم کے طور پر مدرسہ رحمۃ للعالمین کا قیام ہے جو مرکز سراجیہ میں قائم کیا جاچکا ہے اور اس کے علاوہ قادیانیت کے ناپاک عزائم سے مسلمانوں کو آگاہ رکھنے کیلئے جدید لائبریری کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے جہاں سے ہر قسم کا دینی لٹریچر عوام الناس میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ فی الحال! مرکز سراجیہ کرایہ کی جگہ پر یہ سب کام سرانجام دے رہا ہے۔ جلد از جلد مرکز کیلئے مستقل وسیع جگہ درکار ہے۔ جس میں بڑی جامع مسجد، جدید دینی درسگاہ، جدید لائبریری، غریب نادار لوگوں کیلئے ویلفیئر ہسپتال کا منصوبہ شامل ہے۔ تمام مخیر خواتین وحضرات سے درخواست ہے کہ اپنے عطیات، صدقات، زکوٰۃ **مرکز سراجیہ** کو دیں تاکہ ان امور دینیہ اور جملہ منصوبوں کی تکمیل میں آپ کا زیادہ سے زیادہ حصہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین

آپ اپنے عطیات پے آرڈر یا ڈرافٹ کی صورت میں (کرنٹ اکاؤنٹ نمبر 82-1246 بنام مرکز سراجیہ ٹرسٹ، حبیب بینک فیکٹری ایریا گلبرگ برانچ) میں بھیج سکتے ہیں

اے مُسلمان! جب تُو کسی قادیانی سے ملتا ہے
تو گُنبدِ خضریٰ میں دلِ مصطفیٰ ﷺ دکھتا ہے

7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کو ان کے کفریہ عقائد کی بناء پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ **26 اپریل 1983ء** کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں کو شعائر اسلام استعمال کرنے، اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرنے اور قادیانیت کی تبلیغ کرنے سے روک دیا۔ اگر کوئی قادیانی ایسا کرتا نظر آئے تو تعزیرات پاکستان کی دفعہ **298/C** کے تحت ثبوت اور معززین علاقہ کے ہمراہ تھانہ میں جاکر ان کے خلاف مقدمہ درج کروائیں۔ یہ آپ کا قانونی اور مذہبی فریضہ ہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 5877456
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com

تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوعات پر ہر قسم کا لٹریچر مندرجہ بالا پتہ پر خط لکھ کر مفت حاصل کریں نیز حوالہ جات کی تصدیق کے لیے رابطہ کریں